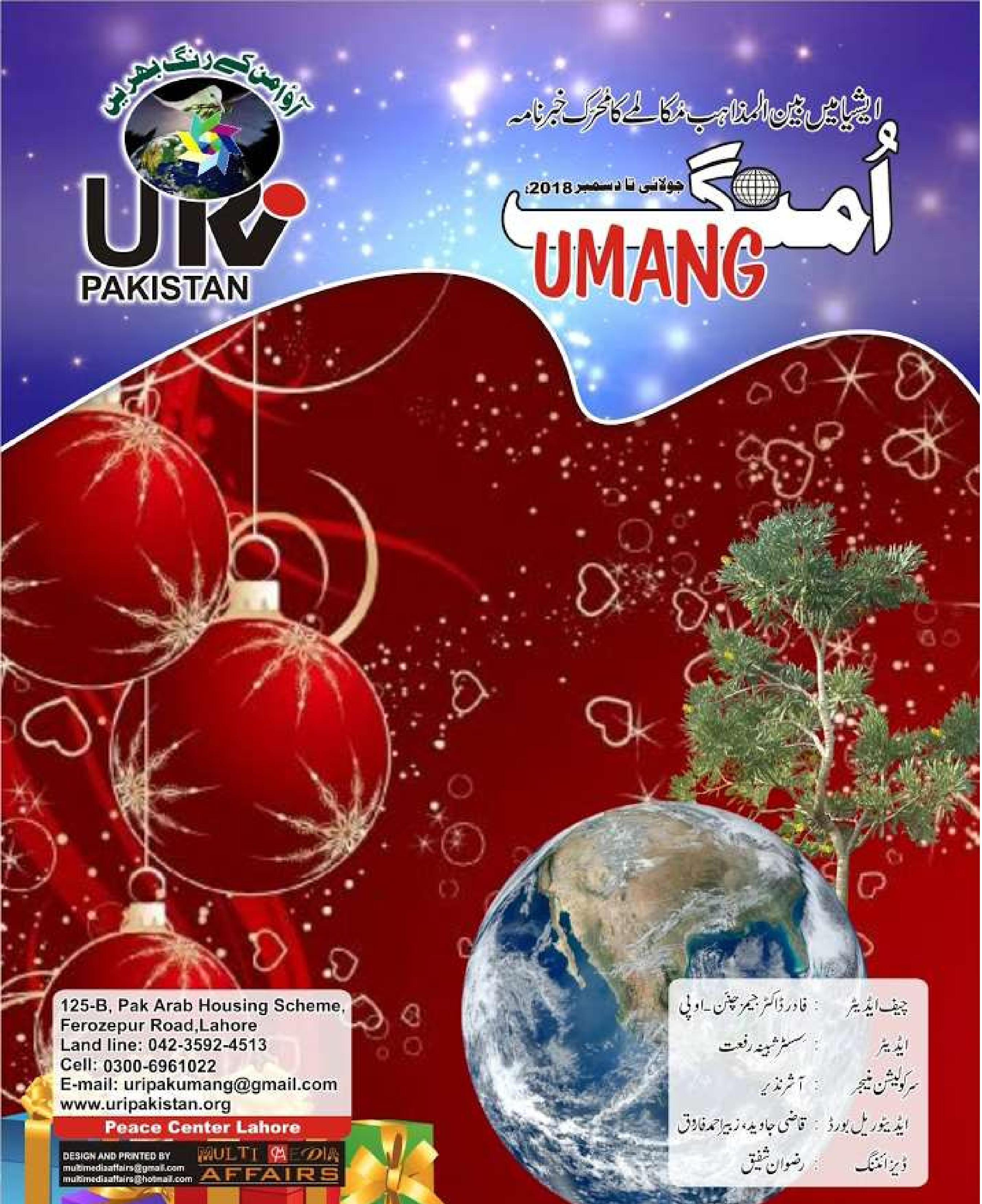

آؤ امن کے رنگ بھریں

URI PAKISTAN

ایشیا میں بین المذاہب مُکالمے کا مُحرک خبرنامہ

اُمنگ
UMANG

جولائی تا دسمبر 2018ء

چیف ایڈیٹر : فادر ڈاکٹر جیمز چنن۔ اوپی

ایڈیٹر : سسٹر شبینہ رفعت

سرکولیشن منیجر : آشر نذیر

ایڈیٹوریل بورڈ : قاضی جاوید، زبیر احمد فاروق

ڈیزائننگ : رضوان شفیق

125-B, Pak Arab Housing Scheme,
Ferozepur Road,Lahore
Land line: 042-3592-4513
Cell: 0300-6961022
E-mail: uripakumang@gmail.com
www.uripakistan.org

Peace Center Lahore

DESIGN AND PRINTED BY
multimediaaffairs@gmail.com
multimediaaffairs@hotmail.com
MULTI MEDIA AFFAIRS

ہم مل جل کر ایک دوسرے کے ساتھ کام کریں، امن اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دیں۔

محبت، امن، خوشی اور اُمید۔ بین المذاہب امن میلا

صدارت فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان و ڈائریکٹر پیس سنٹر نے کی۔ جب کہ مہمان خصوصی ڈاکٹر بدر منیر تھے۔

5 دسمبر 2018ء کو یو آر آئی پاکستان نے مختلف تنظیموں جن میں امن پکار تنظیم، یونین کونسل 227، آس پاکستان، لائف الائنس، گلوبل ہیلنگ انیشی ایٹیو پاکستان، ورکنگ وومن ڈیویلپمنٹ، COPE پاکستان، وومن اینڈ کڈز ایجوکیشن، پیشن ایم سی سی یو آر آئی لاہور اور دار السلام کالج شامل تھے، کے ساتھ مل کر پیس سنٹر لاہور میں بین المذاہب امن میلا کا اہتمام کیا۔ صدارت فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان و ڈائریکٹر پیس سنٹر نے کی۔ جب کہ مہمان خصوصی ڈاکٹر بدر منیر تھے۔ مہمانانِ گرامی میں جاوید ولیم Faces پاکستان، آشر نذیر، مسز شہینہ رفعت، آصف شیخ صدر امن پکار، پطرس دیوان ڈائریکٹر گلوبل ہیلنگ پاکستان، اقبال ٹانی کوآرڈی نیٹر یونین کونسل 227، تنویر حیدر ڈائریکٹر ورکنگ وومن ڈیویلپمنٹ، فادر مرقس او پی، فادر شہزاد او پی، ارشد اقبال پروفیسر گورنمنٹ خواجہ رفیق ڈگری کالج، پروفیسر پیٹر مراد، پروفیسر فراز، یو آر آئی سی سیز کوآرڈی نیٹرز، پاسٹر وحید، بابا برکت، اسلم زاہد، یوسف کھوکھر، مسز نیلم انصاری پروگرام منیجر یو آر آئی، جاوید آفتاب، فرانسس زیویئر، مس اسما رایوتھ ٹریز یو آر آئی پاکستان اور فیصل الیاس ایگزیکٹو سیکرٹری پیس سنٹر لاہور شامل تھے۔ بین المذاہب امن میلے میں کثیر تعداد میں مختلف سکولوں، کالجوں اور یونی ورسٹیوں سے نوجوان طلبائے علم، جن کا تعلق مختلف مذاہب سے تھا، نے شرکت کی۔ اس رنگا رنگ پروگرام میں مختلف تنظیموں کی جانب سے سٹالز لگائے گئے جن میں کھانے پینے، مہندی لگانے، فیس پینٹنگ، کتابوں اور ہاتھوں سے بنائے ہوئے کپڑے و دیگر اشیا کے سٹالز موجود تھے۔ ان کا خاص مقصد یہی تھا کہ ہم مل جل کر ایک دوسرے کے ساتھ کام کریں، امن اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دیں۔

آشر نذیر نے پروگرام کے مقاصد کے بارے میں بڑی تفصیل سے بتایا کہ مسلم، مسیحی اور ہندو نے آج مل کر امن، محبت، خوشی اور امید کی شمع روشن کی ہے اور اس بات کا عہد کیا ہے کہ ہم اپنے بچوں، گھروں اور خاندانوں کے ساتھ ساتھ دوسرے مذاہب کے لوگوں کے ساتھ بھی امن اور محبت کے ساتھ رہیں گے۔

ڈومینکن برادرز نے بلھے شاہ کا کلام گا کر سنایا جس میں برادر دلشاد، برادر آکاش نے باقی برادرز کے ساتھ مل کر بہت ہی خوب صورت انداز میں ''بے جے توں رب نوں منانا، پہلے یاروں منا'' گایا۔

مسز شہینہ رفعت کوآرڈی نیٹر یو آر آئی وومن ونگ پاکستان نے اپنی خوب صورت شاعری کے ذریعے آئے ہوئے بچوں، نوجوانوں اور مختلف تنظیموں کے نمائندوں کو امن اور مذہبی ہم آہنگی کے حوالے سے خوب صورت پیغام دیا کہ ہم ہمیشہ دوسروں سے ویسا سلوک کریں جو ہم چاہتے ہیں کہ دوسرے ہمارے ساتھ روا رکھیں۔

فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے امن اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے گراں بہا کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان یو آر آئی کوآرڈی نیٹرز کو ایوارڈز دیے۔

1:۔ بابا برکت یو آر آئی سی سی کوآرڈی نیٹر

2:۔ چودھری زبیر فاروق احمد ایم سی سی کوآرڈی نیٹر یو آر آئی لاہور

3:۔ جاوید آفتاب سی سی کوآرڈی نیٹر

4:۔ مسز نیلم انصاری پروگرام منیجر یو آر آئی پاکستان

5:۔ ڈاکٹر منور چاند یو آر آئی سی سی کوآرڈی نیٹر

ڈاکٹر بدر منیر جو کہ اس بین المذاہب امن میلے کے مہمان خصوصی تھے، نے پروگرام کی کامیابی پر یو آر آئی پاکستان، آشر نذیر، فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی اور مسز شہینہ رفعت کو مبارک دی اور محبت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ محبت کی کوئی سرحد نہیں ہوتی۔ محبت وہ زبان ہے جس کو دنیا کا ہر انسان سمجھتا ہے۔ محبت خدا اپنے بندوں سے کرتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اپنی جان قربان کر دی۔ ہر مذہب محبت کا درس دیتا ہے۔ وارث شاہ نے اس موضوع پر تفصیلی اظہار خیال کیا۔ ہمیں نفرت نہیں محبت کی زبان سیکھنی چاہیے اور عمل کرنا چاہیے۔

فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے پروگرام میں آئے ہوئے تمام شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

اداریہ

لوگوں کی بہتری اور حوصلہ افزائی: یو آر آئی کی ترجیحات

کہانیاں چاہتی ہیں کہ انھیں لکھا جائے۔ ہر بیج کی آرزو بار آور ہونا ہوتا ہے کہ وہ بڑھے، پھولے اور پھل لائے۔ اس کے لیے سب سے اہم جز و ماحول ہے، سازگار ماحول کہانی کو الفاظ سے افسانہ ہونے تک ایک بیدار، زرخیز فکر انگیز اور عقاب سے زیادہ گہرائی، بلندی اور پستی کو دیکھنے اور پڑھنے والا ذہن چاہیے ہوتا ہے۔ کلمہ مجسم ہو جائے تو انقلاب برپا ہو جاتے ہیں۔ اربوں کھربوں کہکشائیں، نظام شمسی، سیارے اور ستارے اپنے اپنے مدار چھوڑ کر کائنات کو نکھارنے اور سنوارنے میں جت جاتے ہیں جہاں تاریخ کی انوکھی کہانی نے جنم لیا ہوتا ہے۔ بات کہنے کی نہیں مگر 60 ارب سال پرانی دنیا کو پیچھے مڑ کر انسانی آنکھ کے کیمرے اور کمپیوٹر سے بہ نظر غائر جائزہ لیا جائے تو بات یہی سمجھ میں آتی ہے کہ کلمہ کے مجسم ہونے سے ہر انسان بھی ایک مجسم کلمہ ہی ہے۔ ''میں ہوں!'' کا کلمہ نہ ہوتا تو تاریخ کے حیران کن معجزات رونما نہ ہوتے۔ اقبال کے ''محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی'' کو ہم بعینہ ایسے نہ دیکھتے جو آج ہو رہا ہے۔ اسے اتنی دہائیاں پہلے کیسے اس بات کا ادراک ہو گیا تھا کہ دنیا اس نہج پر پہنچ جائے گی؟ برمودہ ٹرائی اینگل، نیوٹن کی تھیوری، ہسپانیہ ہی کا پکاسو، مصر کے اہرام، انسانی اعضا کی پیوندکاری، صدیوں زندہ رہنے کی کوشش میں حنوط شدہ اجسام، ہم شکل توام، Surrogate Womb اور ایسا ہی بہت کچھ...... سب انسانی ذہن کا کرشمہ ہی ہے نا۔ تو انسان کوئی عام سا جان دار یا عام سی مخلوق تو نہیں ہو سکتا۔ ہاں خود اس نے خود کو بہت ہی سستا بہت ہی عام کر لیا ہے۔ یا خود ہم انسانوں نے ایک دوسرے کو عام کر دیا ہے۔ ڈی ویلیو۔ تخلیق کائنات ''کن فیکون'' کے وقت انسان کو یہی اعزاز بخشا گیا تھا کہ ''بڑھو، پھلو اور دنیا کو معمور و محکوم کرو'' انسان محکوم ہونے کے لیے ہرگز پیدا نہیں کیا گیا تھا۔ اس کا کام تو کائنات کے اسرار و رموز کو کھولنا ان سے فیضیاب ہونا اور دوسروں کو فیضیاب کرنا تھا۔ کسان، انجینئر، سائنس دان، ڈاکٹر، آئی ٹی کے ماہرین سب بہت ضروری ہیں۔ لیکن ان سب دریافتوں اور ہر کام پر ہاتھ پھیلائے بیٹھی کہانیوں کو لکھنے کے لیے فنکار کا ہونا اشد ضروری ہے۔ کتاب کلچر ختم ہونے سے انسان کا خاتمہ ہو جائے گا صرف جان دار زندہ رہ جائے گا۔ درحقیقت کتاب کلچر ختم ہو ہی نہیں سکتا۔ صحائف انبیا سے لے کر رنجب کی آنکھوں میں جمی ہوئی ادائی سے محروم کہانیوں تک سب صدیوں پر حکومت کرتے رہیں گے۔ اگر پانچ ہزار سال پہلے، تین ہزار سال، 14 سو سال اور 500 سال پہلے کے الہام قلمبند نہ ہوتے تو آج ہم الہام سے بہرہ ورنہ ہو رہے ہوتے۔ لکھے گئے بامعنی الفاظ زندہ ہو جاتے ہیں اور جاوداں رہتے ہیں۔ وقت رکتا نہیں، ہوائیں چلتی رہتی ہیں، دھوپ نکلتی رہتی ہے، طوفان اور مٹی کے جھکڑ چلتے رہتے ہیں۔ سب مر جاتے ہیں۔ کہانیاں نہیں مرتیں وہ سینہ بہ سینہ، نسل بہ نسل اور کتاب در کتاب چلتی رہتی ہیں۔ الفاظ کا کردار چوں کہ انسانی زندگی میں بے حد اہم ہے اس لیے ان کے انتخاب میں دوررس بصیرت سے کام لینے والے لوگ کامیاب اور اثر انگیز مانے جاتے ہیں۔ خاموشی ہر وقت قابل ستائش نہیں ہوتی۔ وقت پر آواز اٹھانا بہت ضروری ہے ورنہ خاموش رہنے کا ریکارڈ تو سابق صدر پاکستان (ممنون حسین) بھی قائم کر چکے ہیں۔ درباری اور کاروباری خاموشی سے بچنا چاہیے۔

بین الاقوامی سطح سے لے کر مقامی تحرّوں تک لوگ اب کرپشن، تبدیلی، ٹیکنالوجی کی راکٹ رفتار تیزی کے نقصانات اور انسان سے انسان کی خطرناک حدوں کو چھوتی بے اعتنائی کو مسلسل زیر بحث لا رہے ہیں۔ کم سے کم اوپر سے نچلی سطح تک اس حقیقت کا ادراک تو اب سب کو ہو چکا ہے۔ شعوری سطح سے جب یہ گفتگو بحث و مباحثہ کا حصہ بنے گی تو یقیناً عمل پذیری کی طرف بھی عازم سفر ہوگی کہ احمد ندیم قاسمی کے بقول شاخ انگور پہ اُمڈے ہوئے لرزاں خوشوں کو مے میں تبدیل کرنا پڑتا ہے۔ دراصل یہ تخلیق اور ارتقا کا عمل ہوتا ہے۔ اور خود بخود وقوع پذیر نہیں ہوتا اس کے لیے ثابت قدمی اور انتظار کرنے کا سٹیمنا ہونا بہت ضروری ہے۔ خلیل جبران نے تو انیسویں صدی میں ہی کہہ دیا تھا کہ دنیا میں ایسا کوئی جرم سرزد نہیں ہوتا جس میں کہیں نہ کہیں میرا بھی کچھ حصہ نہ ہو۔ لیکن آج کی انتہائی ترقی یافتہ دنیا میں جس کی آبادی سوا سات ارب سے تجاوز کر چکی ہو اور اقوام متحدہ کے تحقیقی ڈائریکٹر رابرٹ موگا کے مطابق اگر یہ آبادیاں بنیادی اور جدید سہولیات سے محروم ہوں تو انتہائی خطرناک ثابت ہوتی ہیں۔ نہ صرف اپنے اپنے مقام پر بل کہ عالمی سطح پر بھی اس کے خوفناک اثرات مرتب ہوتے ہیں جیسا کہ اب ہو رہے ہیں۔ ایسے میں سربراہان مملکت اور حکومتی فرائض میں تو ان سہولیات کی دستیابی شامل ہے ہی۔ لیکن انفرادی اور اجتماعی، قومی و ملکی سطح پر بھی ہر فرد کی ذاتی کوشش اس سلسلے میں ازبس ضروری ہے۔ انفراسٹرکچر، گیس، صاف پانی، بجلی، تازہ ہوا، بنیادی تعلیم، متوازن نصاب، آلودگی سے پاک فضا، اخلاق اقدار سے آگہی، مساوی مواقع اور صحت کی سہولیات ان میں شامل ہیں۔ مسائل اور چیلنجز بے شمار ہیں۔

یو آر آئی کے پلیٹ فارم سے مقامی اور بین الاقوامی سطح پر مذکورہ بالا تمام ضروریات زندگی کی بحالی اور حفاظت کے لیے مسلسل جدوجہد کی جا رہی ہے۔ اس میں سرفہرست انسانی وقار کی آگاہی، آب و ہوا، ماحول کی بہتری اور حفاظت، انسانوں کے مساوی حقوق، صنفی امتیازات کا خاتمہ اور مذاہب کے درمیان ہم آہنگی شامل ہیں۔ فطری ماحول ہی ہماری بقا کی ضمانت ہے۔ قدرتی وسائل کے استعمال میں اعتدال، ماحولیاتی تحفظ اور نیست و نابود ہونے کے خطرے سے دوچار حیات کے تحفظ کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا، ذرائع ابلاغ کے ذریعے عوام کو خیرسگالی، امن و سلامتی کے لیے کی جانے والی کوششوں اور وسائل کو مل جل کر دور دراز کم ترقی یافتہ اور خوش حال لوگوں کی بہتری کے لیے شیئر کرنا بھی یو آر آئی کی ترجیحات میں شامل ہے۔ یہ سب سہولیات اگر ہر انسان کی ذاتی ترجیحات میں شامل ہو جائیں تو دنیا بہت بہتر ہو جائے گی۔ اس میں ایک اہم قدم خواتین کو ہر مقام اور ہر میدان میں برابری ترقی اور مواقع دینا ہے۔ خواتین کو پروفیشنل تعلیم اور فنی تعلیم دی جائے تاکہ وہ نہ صرف مالی طور پر خود کفیل ہوں بل کہ قومی آمدنی میں بھی معاون بن سکیں۔ خواتین کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا، ہر شعبہ ہائے زندگی میں آگے آنے میں ان کی حوصلہ افزائی کرنا اور تعلیم نسواں کی اہمیت کا احساس دلانا بھی اس کوشش کا حصہ ہے۔ لیکن 24 گھنٹوں میں دو منٹ رک کر گہری سانس لینا، کائنات کی فری مارکیٹ سے ہر وقت پروموشن پر لگی برینڈڈ ہوا، سورج کی سنہری کرنوں، شفاف پانی اور ہرے بھرے درختوں کے پتوں کی تالیوں سے اتنا سا غور کر لینے میں کوئی حرج نہیں کہ یہ کائنات بھی تو مسلسل رقص میں ہے، یہ نظام بھی تو مسلسل ردھم میں ہے، یہ درخت کس کی ستائش میں پتوں سے تالیاں بجاتے رہتے ہیں۔ حوصلہ افزائی اور سراہے جانے کے احساس سے کائنات رقص کرنے لگتی ہے۔

شمینہ رفعت

5 تا 7 اکتوبر 2018ء کو Sarvodaya Institute of Higher Learning in Bandaragama, ساتھ خوش آمدید کہا گیا۔

کانفرنس میں فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی ریجنل کوآرڈی نیٹر یوآرآئی پاکستان و ڈائریکٹر پیس سنٹر لاہور نے Key Note

شامل تھے۔ کانفرنس میں تمام ممالک کے نمائندوں نے موضوع کے حوالے سے بات چیت کی۔

تیسری یوآرآئی ایشیا کانفرنس سری لنکا کی بہت بڑی کامیابی ہے

Sarvodaya Institute of Higher Learning in Bandaragama, Colombo Sri Lanka میں یوآرآئی کی تیسری کانفرنس برائے ایشیا کا اہتمام

3rd URI ASIA CONFERENCE

کانفرنس میں فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی ریجنل کوآرڈی نیٹر یوآرآئی پاکستان و ڈائریکٹر پیس سنٹر لاہور نے Key Note Address دیا

Colombo Sri Lanka میں یوآرآئی کی تیسری کانفرنس برائے ایشیا کا اہتمام کیا گیا جس میں ایشین ممالک پاکستان، انڈیا، بنگلہ دیش، کوریا اور سری لنکا سے بھرپور تعداد میں ایشیا اور مختلف ریجنل سٹاف یوآرآئی ممبرز شامل تھے۔ اس کانفرنس میں شرکت کے لیے یوآرآئی کے 150 نمائندوں نے شرکت کی۔

تیسری یوآرآئی ایشیا کانفرنس کا تھیم تھا: "United for Peace: Transcending Boundaries"

کانفرنس میں تمام شرکا اور مہمانوں کا استقبال نہایت ہی خوب صورت انداز میں سری لنکن کلچر کے مطابق کیا گیا۔ مہمانوں کو پھولوں کے ہار ڈال کر اور روایتی میوزک اور ثقافتی رقص کے

Address دیا۔ کانفرنس کے تھیم "United for Peace: Transcending Boundaries" کے حوالے سے نہایت ہی مثبت اور مفصل بات چیت کی گئی۔ پاکستان سے یوآرآئی کے وفد میں مسلم و مسیحی یوآرآئی نمائندوں نے فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی کے ساتھ کانفرنس میں شرکت کی۔ جن میں آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یوآرآئی پاکستان، مسز شمیم رفعت یوآرآئی ویمن ونگ کوآرڈی نیٹر، مس اسمارا داؤد یوتھ ٹریژر یوآرآئی، مسز نیلم انصاری پروگرام منیجر یوآرآئی، ایم سی سی اسلام آباد سے علامہ جی آر چشتی، اختر مراد کوآرڈی نیٹر ایم سی سی لاہور اور سی سی کوآرڈی نیٹرز جن میں فرانسس زیویئر، پیٹر ملاکی اور احمد حسین

کہ وہاں پر مختلف مذاہب اور کلچر کے لوگ اکٹھے ہوئے اور وہاں مذہب اور کلچر کی بنیاد پر کوئی فرق نہیں تھا۔ ہر کسی نے ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کی، رواداری، عزت اور احترام بانٹ رہے تھے اور ایک دوسرے کے ساتھ اپنے تجربات شیئر کرتے رہے۔ ایک چیز جو ان سب کو آپس میں جوڑ رہی تھی اور ان کے درمیان اختلافات ختم کر رہی تھی وہ تھی یوآرآئی، کیوں کہ یوآرآئی کوئی مذہب نہیں لیکن دنیا کے تمام مذاہب اور لوگوں کو آپس میں جوڑ رہی ہے اور دنیا میں امن اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دے رہی ہے۔

-☆-

ہمیں دنیا کو پاکستان کا روشن چہرہ دکھانا ہے

آشر نذیر مہمانِ خصوصی، پروفیسر جیکب پال اور پیٹر دیوان کو بھی خصوصی دعوت دی گئی

20 دسمبر 2018ء کو گورنمنٹ خواجہ رفیق شہید کالج والٹن روڈ لاہور میں پرنسپل پروفیسر محمد رفیع، وائس پرنسپل ڈاکٹر خالد مبین کی راہنمائی میں پروفیسر حافظ ارشد ہیڈ اسلامک سٹڈیز ڈیپارٹمنٹ، پروفیسر پیٹر مراد اور پروفیسر فراز نے کالج کی انتظامیہ کے ساتھ کرسمس کے موقع پر کالج میں خوب صورت تقریب کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر گورنمنٹ خواجہ رفیق شہید کالج کے پروفیسر حضرات اور طلبائے علم نے بھرپور شرکت کی جن کا تعلق مسلم اور مسیحی مذاہب سے تھا۔ آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یوآرآئی پاکستان کو مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا۔ پروفیسر جیکب پال اور پیٹر دیوان ڈائریکٹر گلوبل ہیلنگ انیشی ایٹو کو بھی خصوصی دعوت دی گئی۔ کالج میں امن کمیٹی نے بہت اہم کردار ادا کیا۔ کمیٹی میں پروفیسرز اور طلبائے علم شامل تھے جنھوں نے پروگرام کو بہت اچھے طریقے سے ترتیب دیا ہوا تھا۔ پیٹر مراد پروفیسر گورنمنٹ خواجہ رفیق شہید کالج نے تقریب کے مقاصد تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا کہ کرسمس کی خوشیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر منانا چاہیے، چاہے ہمارا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو۔ طلبہ نے خوب صورت

کرسمس گیت، تقریریں اور شاعری پیش کی۔ خوب صورت کرسمس ٹری بھی تیار کیا گیا تھا جو مسیحی اور مسلم طلبائے علم نے مل کر تیار کیا تھا۔ خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ہمیں اپنی آنے والی نسلوں کو جن کا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو اچھا انسان بنانے اور دوسروں کے ساتھ محبت، امن، رواداری، برداشت، معافی اور اتفاق کو فروغ دینے کی تربیت دینی ہوگی تاکہ پیار اور برداشت بڑھے اور وہ ایک دوسرے کے مذاہب کے بارے میں جان سکیں۔ سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ایسے تہوار منانے چاہییں تاکہ بچوں میں ہم آہنگی پیدا ہو سکے۔ ہمیں دنیا کو پاکستان کا روشن چہرہ دکھانا ہے۔ نفرت کے نہیں مل کر محبت کے بیج بونے ہیں۔ نئی نسل کو بتانا ہے کہ ہم سب آدم کی اولاد ہیں۔ ہم سب ایک ہیں۔ کوئی انسان یا اس کا مذہب برا نہیں۔ سب نے مل کر کرسمس کا کیک کاٹا۔

پیس ایجوکیشن کو سکولوں، کالجوں اور یونی ورسٹیوں میں لازمی مضمون کی حیثیت سے پڑھایا جانا چاہیے

نوواں نیشنل یوتھ پیس فیسٹیول

ڈاکٹر یاسمین راشد، راحیلہ رشید، فیاض الحسن چوہان، جسٹس (ر) ناصرہ اقبال، ثانیہ عاشق اور جواد احمد نے حصہ لیا

چائن ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن نے نوواں نیشنل یوتھ پیس فیسٹیول 27 اور 28 نومبر 2018 کو علی انسٹی ٹیوٹ میں منعقد کیا گیا۔ جس میں ڈاکٹر یاسمین راشد صوبائی وزیر صحت، راحیلہ رشید وفاقی وزیر غیر رسمی تعلیم، فیاض الحسن چوہان صوبائی وزیر اطلاعات و کلچر پنجاب، جسٹس (ر) ناصرہ اقبال (ڈاکٹر محمد اقبال کی بہو)، ثانیہ عاشق ایم پی اے مسلم لیگ (ن)، مشہور و معروف سنگر اور آرٹسٹ جواد احمد کے ہمراہ اور بھی نامی گرامی سوشل ورکرز نے حصہ لیا۔

یو آر آئی کی نمائندگی مس اسمارہ داؤد نے کی جو کہ یو آر آئی پاکستان یوتھ ٹریزر ہیں۔ فیصل الیاس ایگزیکٹو سیکرٹری پیس سنٹر لاہور نے بھی پروگرام میں شرکت کی اور اپنے خیالات کے اظہار میں بتایا کہ نوجوانوں میں پیس ایجوکیشن کو فروغ دینا بہت ضروری ہے جس کو سکولوں، کالجوں اور یونی ورسٹیوں میں ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے پڑھایا جانا چاہیے تا کہ پاکستان کو امن کا گہوارہ بنایا جا سکے۔

فادر ڈاکٹر جیمز چنن آشر نذیر اور احمد حسین کے مظفر آباد پہنچنے پر یو آر آئی آزاد کشمیر کے سینئر عہدیداران خواجہ اخلاق، سید ذوالکفل، نعیم الرحمن نے استقبال کیا

فادر ڈاکٹر جیمز چنن نے سعید الرحمن صدیقی کو یو آر آئی ایشیا امن ایوارڈ پیش کیا

فادر ڈاکٹر جیمز چنن نے پیس گروپ آف جرنلسٹس کی دعوت پر کشمیر کے پراجیکٹس کا معاینہ کیا اور تقریبات میں شرکت کی۔

امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کے لیے کام کرنے والی عالمی تحریک یو آر آئی کے ریجنل کوآرڈی نیٹر فادر ڈاکٹر جیمز چنن نے آزاد کشمیر میں یو آر آئی کی شاخ پیس گروپ آف جرنلسٹس کی دعوت پر یو آر آئی کشمیر کے پراجیکٹس کا معاینہ کیا اور تقریبات میں شرکت کی۔ فادر ڈاکٹر جیمز چنن کے ہمراہ یو آر آئی پاکستان کے سیکرٹری آشر نذیر اور یو آر آئی اسلام آباد کے سی سی کوآرڈی نیٹر احمد حسین بھی تھے فادر ڈاکٹر جیمز چنن کے مظفر آباد پہنچنے پر یو آر آئی آزاد کشمیر کے سربراہ سعید الرحمن صدیقی اور یو آر آئی آزاد کشمیر کے سینئر عہدیداران خواجہ اخلاق، سید ذوالکفل، نعیم الرحمن و دیگر نے استقبال کیا۔ اپنے دورہ مظفر آباد میں فادر ڈاکٹر جیمز چنن نے چہلہ بانڈی میں خواتین میں ہنر کے فروغ کے لیے پیس ویمن ڈیولپمنٹ سنٹر کی نئی شاخ کا افتتاح فیتا کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر خواتین کی ایک تقریب بھی منعقد کی گئی جس سے خطاب کے دوران سنٹر کی کوآرڈی نیٹر طیبہ ملک اور پرنسپل سنٹر رخسانہ اعوان نے فادر ڈاکٹر جیمز چنن کو خوش آمدید کہا اور آزاد کشمیر میں پیس گروپ آف جرنلسٹس کے تحت چلنے والے خواتین کے اداروں پیس ویمن ڈویلپمنٹ سنٹر کے تحت خواتین کو سکھائے جانے والی مختلف سکلز اور خواتین میں امن اور بین المذاہب سرگرمیوں کے فروغ پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر فادر ڈاکٹر جیمز چنن نے اپنے خطاب میں کہا کہ خواتین ہماری آبادی کا پچاس فی صد سے زائد ہو چکی ہیں۔ یو آر آئی خواتین کی ترقی اور ان کو یکساں مواقع دینے کی حامی ہے۔

آزاد کشمیر میں یو آر آئی کے تحت پیس ویمن ڈیولپمنٹ سنٹر کے نام سے قائم ادارے یو آر آئی کے مقاصد کو زبردست انداز میں آگے بڑھا رہے ہیں۔ پیس ویمن ڈیولپمنٹ سنٹر کی شاخ کے افتتاح کے بعد فادر ڈاکٹر جیمز چنن پیس گروپ آف جرنلسٹس یعنی یو آر آئی کشمیر کے نئے تعمیر ہونے والے ہیڈ کوارٹر الفرحت منزل پہنچے جہاں پیس گروپ آف جرنلسٹ کی ٹیم نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ یو آر آئی آزاد کشمیر کے سربراہ سعید الرحمن صدیقی نے بڑی سکرین (پروجیکٹر) پر یو آر آئی کے منصوبوں اور سالانہ رپورٹ پر تفصیلی بریفنگ دی۔ دریں اثنا فادر ڈاکٹر جیمز چنن کو پیس گروپ آف جرنلسٹس کے ویب چینل پیس نیوز نیٹ ورک سے متعلق پراجیکٹ انچارج ناظم عباسی نے بریفنگ دی۔ فادر ڈاکٹر جیمز چنن نے پیس گروپ آف جرنلسٹس کی ٹیم کی حوصلہ افزائی کی۔ بریفنگ کے بعد پیس میڈیا سنٹر میں یو آر آئی کے ریجنل کوآرڈی نیٹر فادر ڈاکٹر جیمز چنن اور سیکرٹری آشر نذیر کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی۔ پیس ماڈل سکول کے بچوں نے رنگا رنگ آئٹمز پیش کیے۔ تقریب میں پیس گروپ آف جرنلسٹس اور یو آر آئی کشمیر کے سربراہ ممتاز کشمیری صحافی اور کالم نگار سعید الرحمن صدیقی کو یو آر آئی ایشیا امن ایوارڈ فادر ڈاکٹر جیمز چنن نے اپنے دستِ مبارک سے پیش کیا۔

فادر ڈاکٹر جیمز چنن نے پیس گروپ آف جرنلسٹ کے تحت تعمیر ہونے والے کشیر المقاصد منصوبے پیس ماڈل سکول کے مین کیمپس چہلہ بانڈی کا بھی معاینہ کیا۔ خواتین کے تربیتی سکول کی انچارج سفینہ وانی نے جیمز چنن کو سکل اینڈ پروڈکشن کے کام پر مفصل بریفنگ دی۔ دریں اثنا فادر ڈاکٹر جیمز چنن کو یو آر آئی کشمیر کے پراجیکٹ پیس ماڈل سکول دھیگیاں پاجگراں کا بھی دورہ کروایا گیا۔ یہ سکول لائن آف کنٹرول پر بھارتی فائرنگ کے باعث متاثر ہونے والے بچوں کے لیے خصوصی طور پر قائم کیا گیا ہے۔ جہاں پہنچنے پر فادر ڈاکٹر جیمز کا بچوں نے زبردست استقبال کیا۔ اس کے بعد فادر ڈاکٹر جیمز چنن مقبوضہ کشمیر کے تصادم زدہ علاقوں سے ہجرت اختیار کر کے آزاد کشمیر آنے والوں کے مہاجر کیمپ میں یو آر آئی کشمیر کے تحت قائم ہونے والے پیس ماڈل سکول کی ماکھیاں برانچ میں بھی گئے جہاں سکول کے بچوں نے پھول نچھاور کر کے فادر ڈاکٹر جیمز کا استقبال کیا۔ فادر ڈاکٹر جیمز چنن نے اس موقع پر اپنے خطاب میں پیس گروپ آف جرنلسٹ کی تعلیم کے ذریعے امن خدمات کو شاندار الفاظ میں سراہا۔

-☆-

دوسرے مذاہب اور عقائد کا ہر حال میں احترام کرنا ہے تاکہ ہم دنیا میں اچھے نام سے یاد رکھے جائیں

عالمی یومِ انسانی حقوق کے حوالے سے فن پاروں کی نمائش

یوتھ فار ہیومن رائٹس پاکستان سی سی کے زیر اہتمام طلبہ وطالبات کے درمیان ''امن بذریعہ آرٹ''

یوتھ فار ہیومن رائٹس پاکستان سی سی کے زیر اہتمام ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے پانچ تعلیمی اداروں کے پچاس طلبہ وطالبات کے درمیان ''امن بذریعہ آرٹ'' کے عنوان سے پینٹنگ بنانے کا مقابلہ ہوا جو کہ بین المذاہب ہم آہنگی اور قیامِ امن کے فروغ کے لیے ایک اچھوتا انداز تھا۔ مقابلہ شروع ہونے سے پہلے امن و انسانی حقوق پر تنظیم کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور سی سی کوآرڈینیٹر عمیر احمد نے خصوصی لیکچر دیا اور کہا کہ امن کے لیے ہم سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرتے ہوئے معاشرہ کی فلاح کرنی ہے، تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انھوں نے کہا کہ آرٹ اور فن پاروں کے ذریعے ہم ایک دوسرے کے کلچر سے بہت سیکھتے ہیں۔ ہمیں دوسرے مذاہب اور عقائد کا ہر حال میں احترام کرنا ہے تاکہ ہم دنیا میں اچھے نام سے یاد رکھے جائیں۔

نئے پینٹروں نے اپنے فن پاروں میں مقامی ثقافت، مذاہب، دہشت گردی، تعلیم، سماجی مسائل اور عالمی امن کو اجاگر کیا۔ نئے پینٹروں کے فن پارے دسمبر 2018 میں عالمی یوم انسانی حقوق پر ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ایک نمائش میں پیش کیے گئے اور پینٹروں کی حوصلہ افزائی کے لیے انھیں انعامات اور اسناد سے نوازا گیا۔

عید میلادالنبی اور عید ولادت المسیح کے مواقع پر تقریب

مذہبی ہم آہنگی اور امن کو فروغ دینے کے لیے اقبال علی پروگرام منیجر ورکنگ ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن و پرنسپل توقیر الاسلام سکول و کالج نے پروگرام ترتیب دیا

29 اگست 2018ء کو توقیر الاسلام سکول و کالج لاہور میں مذہبی ہم آہنگی اور امن کو فروغ دینے کے لیے جناب اقبال علی پروگرام منیجر ورکنگ ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن و پرنسپل توقیر الاسلام سکول و کالج نے یو سی 227 اور مختلف تنظیموں کے نمائندوں، سیاسی نمائندوں اور نوجوان طلبائے علم کے ساتھ مل کر پروگرام ترتیب دیا۔

اس پروگرام میں بطور مہمان خصوصی آشر نذیر یو آر آئی ایگزیکٹو سیکرٹری پاکستان اور مسز حمیدہ رفعت کوآرڈینیٹر وومن ونگ یو آر آئی پاکستان نے شرکت کی۔ دیگر مہمانوں میں ثاقب بھٹی، نعمان بھٹی اور وقار شامل تھے۔ جنھوں نے اس خوب صورت تقریب کے حوالے سے نہایت ہی اچھی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب خدا کی مخلوق اور حضرت آدم کی اولاد ہیں۔ بطور انسانیت چاہے ہمارا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور رواداری کے ساتھ پیش آنا چاہیے۔ ہر مذہب محبت، رواداری اور معافی کی تعلیم دیتا ہے۔ کوئی بھی مذہب نفرت کے بیج نہیں بوتا بلکہ محبت اور بھائی چارے کے پھول اگاتا ہے۔ ہر مذہب کے ماننے والوں کو چاہیے کہ اپنے مذہب کی تعلیم اور دوسرے مذاہب کے بارے میں اچھی طرح جاننے کی کوشش کریں۔ ایک دوسرے کے مذاہب کی رسومات میں شامل ہوں اور مل کر خوشیاں بانٹیں۔

مسز حمیدہ رفعت اور آشر نذیر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج یو آر آئی پاکستان کی طرف سے ہم اقبال علی کو محبت اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے حوالے سے اور اس یادگار تقریب کا اہتمام کرنے پر مبارک پیش کرتے ہیں اور عید میلادالنبی اور عید ولادت المسیح کے موقع پر تمام مذاہب کے لوگوں کے اس پروگرام میں شامل ہونے پر بہت خوش ہیں۔ جو چیزیں ہمیں جوڑتی ہیں ہمیں ان پر توجہ دینی چاہیے نہ کہ جو چیزیں اختلاف پیدا کرتی ہیں۔ ہمیں دوسروں کے ساتھ ایسا ہی کرنا چاہیے جو ہم چاہتے ہیں کہ دوسرے ہم سے کریں۔ اسے گولڈن رول کہا جاتا ہے۔ ہم خدا کی خوب صورت مخلوق ہیں اور خدا سب کو یکساں پیار کرتا ہے۔ وہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا۔ قدرت بھی سب کے لیے یکساں ہے۔ سورج، پانی، بارش، ہوا، ندیاں، دریا، درخت، پودے ساری مخلوقات کو بلا تفریق اور بلا تمیز فائدہ دیتے ہیں۔ ہمیں رحم دل اور محبت سے بھرا ہونا چاہیے اور عید میلادالنبی اور عید ولادت المسیح کے موقع پر اپنے دل دوسروں کے لیے کھولنے چاہییں اور ہر کسی کو بطور انسان قبول کرنا چاہیے چاہے وہ کسی بھی مذہب سے ہو۔

-☆-

ہالینڈ کی حکومت حضرت محمد ﷺ کی شان کے خلاف گستاخانہ خاکوں کی اشاعت میں شامل افراد کو قرار واقعی سزا دے

گستاخانہ خاکوں کی مسیحی اور مسلم مذہبی راہنماؤں نے بھرپور مذمت کی

یو آر آئی پاکستان اور کل مسالک بورڈ کے زیر اہتمام پیس سنٹر لاہور میں مشترکہ اجلاس

28 اگست 2018ء کو یو آر آئی پاکستان اور کل مسالک بورڈ کے زیر اہتمام پیس سنٹر لاہور میں مسیحی اور مسلم مذہبی راہنماؤں کا مشترکہ اجلاس ہوا جس میں پریس کانفرنس میں ہالینڈ میں شایع ہونے والے گستاخانہ خاکوں کی مسیحی اور مسلم مذہبی راہنماؤں نے بھرپور مذمت کی اور بڑے دُکھ کے ساتھ اس بات کا اظہار کیا گیا کہ اس قسم کے گستاخانہ خاکوں سے نہ صرف مسلمانوں بل کہ تمام مذاہب کے ماننے والوں کی دل آزاری ہوئی ہے۔ خاص طور پر پاکستان میں بسنے والے مسیحی اور مسلم سراپا احتجاج ہیں تمام علما کرام اور مذہبی مسیحی راہنماؤں نے پُر زور مطالبہ کیا کہ ہالینڈ کی حکومت حضرت محمد ﷺ کی شان کے خلاف گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کو فوری طور پر بند کرے اور اس قسم کے ناپاک عزائم میں شامل افراد کو قرار واقعی سزا دے۔ ہم تمام مسلم ممالک سے بھی گذارش کرتے ہیں کہ وہ ایک مشترکہ لائحہ عمل تیار کریں اور اقوام متحدہ اور یورپی یونین سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ایسے گستاخانہ خاکوں کی اشاعت پر پابندی لگائے۔ کیوں کہ بین الاقوامی اور علاقائی سطح پر مختلف مذاہب کے لوگ جول مل کر مذہبی ہم آہنگی اور امن کو فروغ دے رہے ہیں ان کو ایسے اقدام کر کے ایک بڑی جنگ کی طرف دھکیلنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

اس پریس کانفرنس کے شرکا میں ڈاکٹر فادر جیمز چنن او پی ڈائریکٹر پیس سنٹر لاہور، ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان، ڈاکٹر بدر منیر سیفی، علامہ عاصم مخدوم، حاجی عامر رشید، ڈاکٹر عبدالغفار، فادر افتخار مون او پی، فادر روکس پطرس او پی، فادر شہزاد او پی، دومینکن برادرز، پیس سنٹر لاہور اور یو آر آئی پاکستان کے سٹاف نے شرکت کی۔

☆☆

14 اکتوبر 2018ء کو ریالہ خورد پیرش ضلع اوکاڑہ میں امن اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہوئے پنجاب بھر سے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے 7 فٹ بال کلب ممبرز پر مشتمل نوجوانوں کے درمیان پہلا فادر جارج ابراہیم شہید فٹ بال ٹورنامینٹ منعقد کیا گیا جس میں نوجوان ٹیموں نے بڑے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ اس فٹ بال ٹورنامینٹ میں بطور مہمان خصوصی آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان نے شرکت کی ان کے علاوہ دیگر مہمانوں میں سسٹر مریم حاکم، سسٹر انجیلا، سسٹر ڈیبی، فادر خالد مختار، پاسٹر جمیل، اسحٰق نذیر اور سیموئیل بھولا بطور مہمان خاص شامل ہوئے۔ ہر میچ کے لیے مختلف مہمان جن کا تعلق مختلف مذاہب سے تھا تشریف لائے۔ زیادہ تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی۔

فادر ظفر اقبال پیرش پریسٹ ریالہ خورد نے کہا کہ یہ میچ آئندہ ہر سال کروایا جائے گا۔

آشر نذیر، سسٹر مریم حاکم، سسٹر انجیلا، سسٹر ڈیبی، فادر خالد مختار، پاسٹر جمیل، اسحٰق نذیر اور سیموئیل بھولا بطور مہمان خاص شامل ہوئے

مذہبی رواداری اور ہم آہنگی کے فروغ کے لیے فٹ بال ٹورنامینٹ

مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے 7 فٹ بال کلب ممبرز پر مشتمل نوجوانوں کے درمیان پہلا فادر جارج ابراہیم شہید فٹ بال ٹورنامینٹ

اس فٹ بال ٹورنامینٹ کے فائنل میں خوشپور پیرش سے شائن سٹار خوشپور فٹ بال کلب نے ٹیم کپتان وشال پرویز کی راہنمائی میں حصہ لیا اور دوسری ٹیم ریالہ خورد فٹ بال کلب تھی دونوں ٹیموں میں شاندار فائنل میچ ہوا اور یہ فائنل ریالہ فٹ بال کلب نے جیت لیا۔ میچ کا مقصد مذہبی رواداری اور ہم آہنگی کا فروغ تھا۔

For unskilled and illiterate girls and women belonged to the poorest families

Empowering Women through Skills by URI Women Wing Pakistan

Training program with Peace Center and Working Women Development Foundation at Peace Center Lahore

URI Women Wing Pakistan organized a training program with the theme of empowering women through skills with the partnership of URI Pakistan, Peace Center Lahore and Working Women Development Foundation on 25th September, 2018 at Peace Center Lahore. It was National training program for unskilled and illiterate girls and women who belonged to the poorest families for daily food they have to work with their family members at brick factories, fields and houses of rich people.

Mr. Asher Nazir Executive Secretary URI Pakistan welcomed all participants and shared that today in this training many girls and women came from different cities of Pakistan. 86 girls and women came from different faiths and communities. They were getting skills from different beauty parlors and sewing centers. This training program was presided over by Fr. James Channan OP Regional Coordinator of URI Pakistan and Director Peace Center. Asher Nazir warmly welcomed Fr. James Channnan OP in this program because he came back to Pakistan from Europe for this program. Mr. Iqbal Sani Program Manager of Working Women Development Foundation gave brief introduction of honorable guest, speakers and with it he shared some important activities of Working Women Development Foundation.

Sr. Sabina Rifat, Coordinator Women Wing URI Pakistan, shared the objective of the training, she said that I am working with marginalized women and girls from different religions in Pakistan. My strong believe is that together woman can change everything through their talent and skills. The word 'empower' denotes that it is not an internal phenomenon rather the external factors have to endow one with the specific power. Empowerment, in other words, is "the result of the process which enables an individual to know about herself, what she wants, express it, try to get it and fulfill their needs, enhance confidence, awareness, mobility, choices, control over resources and decision making power."

Fr.James Channan OP in his speech said that today I am very happy that all these girls and women are getting different skills. URI Women Wing Pakistan is working with uneducated and unskilled girls and women and making them empowered through skills. Sr.Sabina Rifat is uniting the women and giving awareness about their rights that how they can play a positive role in the society. There are seven components regarding the empowerment of women: awareness of their rights; improved standards of living, equal ownership of productive resources, better health care for herself and her children, higher literacy level and education, increased partnership in economic and commercial sectors, and achievement of self-reliance, self confidence and self respect.

Fr. James distributed diplomas to those girls who completed stitching course with Sr. Sabina. Mr. Asher Nazir thanked to all participants.

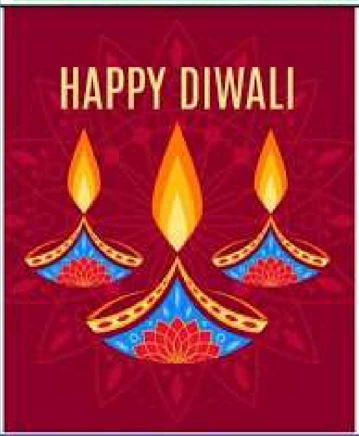

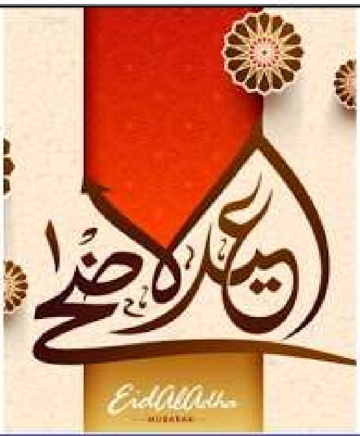

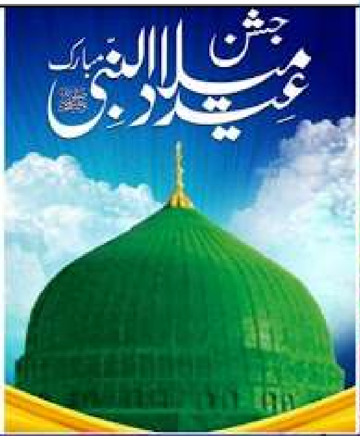

Movements of goodwill and cross-cultural respect that are embodied in the spirit of the interfaith movement.

The Promise of Inclusion, the Power of Love

Parliament of the World's Religions was being hosted by the city of Toronto

The Parliament of the World's Religions was being hosted by the city of Toronto from November 1st to November 7th, 2018 at The Metro Toronto Convention Centre (MTCC) located at 222 Bremner Blvd, Toronto, ON M5V 3L9, Canada.

The theme of the Parliament was drawn from movements of goodwill and cross-cultural respect that are embodied in the spirit of the interfaith movement.

The Promise of Inclusion, the Power of Love: Pursuing Global Understanding, Reconciliation, and Change.

The 7th Parliament of the World's Religions featured more than 500 programs and events across six major tracks:

1. The Women's Track: The Dignity of Women across the World's Wisdom Traditions
2. Countering War, Hate & Violence Track: Peace and Love: Not War, Hate & Violence
3. Climate Action Track: Care for Our Earth, Responsibility for Our Future
4. The Indigenous Peoples' Track: The Spiritual Evolution of Humanity & Healing Our Mother Earth
5. The Next Generations Track: Interfaith Has No Age, Youth Voices for Change
6. Justice: Advancing Concrete Change toward a Just, Peaceful, and Sustainable World

Almost 10,000 persons of different faith and conscience from 80 nations and more than 200 unique spiritual backgrounds attended the conference.

Parliament presenters included students, clergy, interfaith leaders, scholars, Nobel Laureates, city mayors, spiritual luminaries, best-selling authors, globally-recognized entertainers, thought leaders, state actors, and more.

URI featured prominently in programs and workshops at the 2018 Parliament of the World's Religions (PoWR), the largest global interfaith gathering, which took place November 1 – 7, 2018 in Toronto, ON. The 7th PoWR's seven-day convening brought thousands of persons together of different religious, spiritual and ethical backgrounds from around the world to explore its theme.

A heavy schedule of events featured 1,600 presenters in 900+ programs, workshops, exhibitions, and dialogues that highlighted expert analysis, spiritual wisdom, advocacy training and cultural flair. URI members were featured in a large number of these programs.

That spanned expert panels, discussion groups, an information booth, a hospitality space, and even several musical performances - URI Cooperation Circle leader and music legend Pato Banton performed live an unveiling of "All in This Together," .

Dr. Abraham Karickam, the URI Regional Coordinator for southern India, recorded a journal of observations from his experiences at the Parliament.

URI Founder and President The Rt. Rev. William E. Swing, URI Executive Director The Rev. Victor H. Kazanjian, Jr., and URI Global Council Chair Kiran Bali, MBE, JP shared keynote addresses, discussion groups, panels, and presentations at the 2018 Parliament.

Sr. Sabina Rifat from Pakistan participated in this great event as many of the URI members did not get visa .It was an inspiring experience for her and a blessed event too as she met the URI global staff members there and many other renowned and impressing people from around the globe.

She was scheduled as such:

Sabina Rifat, Nov 2, 6pm, Room 705, Pursuing Global Understanding, Nov 5, 2:15pm to 3:45pm, Room 106

Interfaith Peacemaking in South Asia: Diverse Perspectives

She shared about URI activities, challenges and efforts in Pakistan and appreciated global understanding. She also gave a panel discussion about the Perspectives. She talked about the status of minorities, challenges, good aspects and difficult situations faced by them. She highlighted the positive role of URI Pakistan leadership due to which a great impact is made in tough times voice is being raised and it stands with the people when needed. URI is playing a great and positive role in building bridges among the believers of different religions, especially among Muslims who form 96 %, Christians 1.8% and Hindus forming about 2 % of the population of 220 million in Pakistan.

URI is working at different levels and has formed CCs of youth, women, children, teachers, lawyers, journalists, human rights activists and promoters of human rights. At present there are 62 CCs in Pakistan.

Remarkable services for building peace and understanding of interfaith dialogues

Memorial Service of Late Cardinal Jean-Louise Tauran

National Commission for Inter-religious Dialogues & Ecumenism along with Universal religion's unity organized memorial service at Cathedral Church

National Commission for Inter-religious Dialogue & Ecumenism along with Universal Religion's unity organized memorial service for late President of Pontifical Council for Inter-religious Dialogues, Vatican, His Eminence Cardinal Jean-Louise Tauran on August 10, 2018 04:00 pm to 6 pm at Cathedral Church, Lahore. Many interfaith religious leaders came to appreciate the great efforts inserted by His Eminence. His grace Archbishop Sebastian Shaw presided the program. Fr. Francis Nadeem OFM Cap, Fr. Dr. James Channan OP, Maulana Muhammad Asim Makhdom, Fr. Inayat Bernard, Fr. Naqash Azeem, Fr. Maqsood Nazir, Rev. Shahid Miraj, Fr. Jamsheid Albert, Qari Khalid Mehmood, Fr. Henry Paul, Sr. Sabina Rifat, Faisal Ilyas and many organizational representatives were present there. They shared their personal feelings and experiences while working with His Eminence Cardinal Jean-Louis Tauran during his remarkable services for building peace and understanding of interfaith dialogues. Fr. Dr. James Channan OP said that His Eminence Cardinal Jean-Louis Tauran played a vital role to bring people closer who belong to different backgrounds; he was the backbone of the Vatican for building peace. He was diplomat, peace builder, interfaith dialogues promoter, peace ambassador and great man with great values. His Excellency Archbishop Sebastian Shaw said we all are equal and should equally treat as Jesus gave His teaching for the whole world. His Eminence always welcomed hurdles while working on religious affairs worldwide. He never give up, even his disease did not stop him to work. All guests appreciated the work of His Eminence in different ways.

Leadership for Individuals; Achieving Vision - Commitment and Persistence

Training Workshop with Interfaith Youth

Rev. Fr. James Channan OP and Miss Asmara Daud, Youth Trainer URI, Pakistan were invited by the organization Christian's True Spirit

Rev. Fr. James Channan OP Regional Coordinator URI Pakistan and Miss Asmara Daud, Youth Trainer URI, Pakistan were invited by the organization Christian's True Spirit on 3rd day for training sessions on the topic of Leadership for Individuals ; Achieving Vision - Commitment and Persistence at Ambassadors Hotel, Lahore on 18th August, 2018. Fr James Channan opened his session with appreciation of all young leaders present there and said that all of you have leadership qualities and you can achieve whatever you want to. He showed a video of Dr Abdul Kalam, a renowned Indian scientist, who served as the 11th President of India from 2002 to 2007, who told about the qualities of a good leader. Fr James Channan told about two great international leaders; Pope John Paul II and Nelson Mandela and shared their great contributions for world. Miss Asmara Daud started her session on Leadership Skills. She explained the concept of a leader and leadership, difference between boss and leader, qualities of a good leader. She asked if leader is born or made and how a person can enhance his/her leadership skills. She explained the entire concept by using different activities and games. Miss Katherine Sapna invited Fr. James Channan to distribute Certificates among Christian and Muslim graduated participants and after that she expressed her sincere gratitude and thanked Fr. James Channan and Miss Asmara Daud by presenting them flowers and cups. All the participants enjoyed the hi-tea at the end of session.

Peace promoters from different religions were invited by URI-Pakistan and Peace Center

Interfaith Christmas Celebration 2018

Dr. Badar Munir was the Chief Guest, Fr. Pascal Paulus OP presided over

Many interfaith and peace promoters from different religions were invited by URI-Pakistan and Peace Center to celebrate Christmas-2018 at Peace Center. Dr. Badar Munir was the Chief Guest, Fr. Pascal Paulus OP Presided over the program ,Fr. Dr James Channan OP hosted the Christmas Program. All honorable guests shared their remarks and paid their best wishes to Christian Community.

Mrs. Neelam Nisari, Mr. Asher Nazir, Mr. Faisal Ilyas, Mrs. Shamim Fayyaz, Dominican Brothers and Pak Arab Community presented Christmas Play to give a message of Christmas that Jesus Christ came in the world to give a message of love and peace. Everybody sitting in the hall appreciated the performance. Fr. James Channan said "I participated in the World Tolerance Summit-2018, where URI was the partner and I lead the delegation from Pakistan. UAE is initiating to give a message of TOLERANCE because when we accept and tolerate people who are not like minded we actually step forward to build peace. I also had an opportunity to meet His Holiness Pope Francis in the palace of Vatican. He showed great interest for Pakistan and appreciated leaders who are working for promotion of inter faith dialogue." He also thanked the honorable guests, Christmas Play performers, Dominican brothers for their Christmas Songs, URI-Pakistan, Peace Center and supporting staff, who made possible to have a great celebration of this blessed Christmas . Merry Christmas and Happy New Year-2019.

URI Women Wing Pakistan is working for empowering women through skills and education

URI Women Celebrating Interfaith Christmas 2018

program was presided over by Fr.James Channan OP, Sr.Sabina Rifat was the host of the Christmas celebration.

URI Women Wing Pakistan organized Christmas celebration with Women at Peace Center Lahore, Pakistan. with the prayers of Christian and Muslims program began. Mr.Asher Nazir Executive Secretary URI Pakistan warmly welcomed women and girls and shared that today URI Women Wing Pakistan is organizing this celebration for the women who are working with URI in different places specially in remote areas. Sr.Sabina Rifat Coordinator URI Women Wing Pakistan is working for empowering these women through skills and education. In this Christmas celebration 54 women and girls were present with CC Coordinators from different Cooperation Circles as WAKE CC, COPE Pakistan CC, Bright Future CC, Helping Hands CC, TTI CC, Paras Welfare Foundation CC. Ms.Asifa Sheikh President Amman Pukar Organization, Ms Maryam Vice Presidnet Working Women Development Organization, Mr.Asher Nazir , Ms.Shamim, Ms. Asmara Youth Trainer URI, and Mr. Faisal Executive

Secretary Peace Center, were guests of honor. This program was presided over by Fr. James Channan OP Regional Coordinator URI Pakistan. Sr. Sabina Rifat Coordinator URI Women Wing Pakistan was the host. She said that today URI women are celebrating Christmas with different faiths, we promise that with our, families and friends we will be a symbol of Love, Peace, Joy and hope.

This was depicted in the speeches of women and poetry recitation to express their love for humanity. The hall was adorned with a Christmas tree .The choir sang carols.

Mr. Peter Coordinator Bright Future CC is a good singer, he sang a Christmas song with Mr. John. In his sharing he said that Bright Future CC is working with youth, and he wants to appriciate a lot Sr. Sabina Rifat for her great and wonderful working with his CC and URI women youth and children.

Ms. Asifa Sheikh President Amman Pukar said my organization Amman Pukar is working with URI Pakistan and I am happy that we are part of URI and promoting peace and interfiath harmony in Pakistan.

Ms.Mayram a Muslim young lady vice president Working Development Foundation said that we love one another because everyone understands the language of love.

Fr. James Channan OP said that "The festival of Christmas conveys the message of love, Peace, Joy and Hope for the World". Mr. Asher Nazir Executive Secretary URI Pakistan said, for this successful program I want to congratulate Sr.Sabina Rifat and her team. He appreciated the working of URI Women Wing Pakistan that through her working on giving skills and education to women and girls, life has been changed.

The theme celebrates the 70th anniversary of the Universal Declaration of Human Rights

International Day of Peace Celebration By URI Women Wing Pakistan

Program was organized and attended by the URI WOMEN WING PAKISTAN, WAKE CC, BRIGHT FUTURE CC ,TTI CC, Helping Hands CC AND WOMEN GROUP FROM PAK ARAB LAHORE

Each year the International Day of Peace is observed around the world on 21st September. The General Assembly has declared this as a day devoted to strengthening the ideals of peace, both within and among all nations and peoples. International Day of Peace was celebrated on 21st September 2018 at 5 pm in Pak Arab housing scheme Lahore at the residence of Dr Tahira a gynecologist. A group of 30 women from different walks of life attended the program. Some pastors, youth members and gentlemen were also present. Program was organized and attended by the URI WOMEN WING PAKISTAN, WAKE CC, BRIGHT FUTURE CC ,TTI CC, Helping Hands CC AND WOMEN GROUP FROM PAK ARAB LAHORE. Prayers were offered for the world peace by different individuals. Dr Tahira welcomed all warmly and wished universal peace to everyone.Mrs Shamim gave an introduction to the program telling that women get together every month to pray for all and share talks about how to become women of faith, spirit and builders of peace and interfaith harmony.

Pastor Dr Asher gave a very effective talk about the role of different women in history and in the Bible. That how women played a vital role among the society and brought major changes. Ms. Sumera and Peter Malachi from Bright Future CC offered a peace prayer.

Sr Sabina gave an introduction of the URI and URI Women Wing Pakistan. She also introduced the International Day of Peace and its theme for 2018 "The Right to Peace - The Universal Declaration of Human Rights at 70". She gave a detailed talk about "the right to peace to all and the meaning of Universal Declaration of Human Rights at 70" as it celebrate its 70th anniversary. The theme celebrates the 70th anniversary of the Universal Declaration of Human Rights.

The Universal Declaration of Human Rights is a milestone document in the history of human rights.

The message of UN Secretary-General António Guterres was also shared with the group.

"It is time all nations and all people live up to the words of the Universal Declaration of Human Rights, which recognizes the inherent dignity and equal and inalienable rights of all members of the human race. This year marks the 70th anniversary of that landmark document."

Sr. Sabina thanked Dr.Tahira and Mrs Shamim for hosting this program. She also thanked the Women Initiative and global office for their help and support.

All participants prayed together saying: Let us celebrate the peace with all on Earth.

MAY PEACE PREVAIL ON EARTH!!

A festive meal was shared together.

"Peace Education for Inter and Intra faith Youth in Pakistan"

1ST-EDITION OF PARIS PEACE FORUM

To exchange and discuss concrete global governance solutions. Mr. Faisal Ilyas was invited as a Project Leader

More than 10,000 visitors, 120 Project Leaders, 65 Heads of States and Government, Guests, International Media as well as 10 international organizations' leaders convened for three days from 11-13 November, 2018 at La Grande Halle de La Villette for the first edition of the Paris Peace Forum to exchange and discuss concrete global governance solutions. Mr. Faisal Ilyas Executive Secretary Peace Center Lahore was selected and

invited as a Project Leader for the project "Peace Education for Inter and Intra faith Youth in Pakistan". He gave an idea that interfaith understanding, co-existence, acceptance, tolerance, respect and mutual cooperation are the dire need of the hour. The youth, being the present and future of our society, needs to understand the importance of living together as one nation, irrespective of the ethnic and cultural or gender differences. Peace Education should be the compulsory part of our studies from primary to higher studies throughout Pakistan.

Maulana Syed Muhammad Abdul Khabir Azad was the Chief Guest Presided by Dr. Fr. James Channan OP.

"The Right to Peace - The Universal Declaration of Human Rights at 70"

United Religions Initiative, Peace Center Lahore, Working Women Development Foundation, Life Alliance, AAS Pakistan and Global Healing Initiative Pakistan jointly organized International Day of Peace

United Religions Initiative (URI Pakistan), Peace Center Lahore, Working Women Development Foundation, Life Alliance, AAS Pakistan and Global Healing Initiative Pakistan jointly organized International Day of Peace 2018 with the theme of "The Right to Peace - The Universal Declaration of Human Rights at 70"on 28th Sep , at Peace Center Lahore. Honorable guests to join hands for spreading the message of togetherness. Religious leaders from various religions and sects came together for the promotion of peace, dignity, love and interfaith harmony. There were Hafiz Noman Hamid,Fr. Shahzad OP, Iqbal Sani, Ejaz Chaudhry (PTI), Hector Nihal, Ms. Shakeela Tanveer, Sohail Ahmad Raza, Tehmina Rana, Mr. Tanveer and Dr. Munawwar Chand. Maulana Syed Muhammad Abdual Khabir Azad Grand Imam of Badshahi Masjid Lahore was the Chief Guest of the program. The celebrations of Peace Day were presided by Fr. Dr. James Channan OP. Sr. Sabina Rifat, Ms. Neelam Ansari Program Manager, Asher Nazir, Ms.Asmara Daud and Faisal Ilyas Executive Secretary Peace Center Lahore hosted the program.

It started with Interfaith Prayers. Asher Nazir welcomed all the guests.He told that people from all religions are present here to celebrate International Day of Peace. He also mentioned the names of all CC Coordinators who participated in the program. Dominican brothers sang a beautiful peace song. A short and beautiful video full of peace messages was shown by the organizers.

Sr. Sabina explained the objectives of the program and told about the importance of international peace day and its theme for 2018 "The Right to Peace - The Universal Declaration of Human Rights at 70".

She told that, António Guterres (UN Secretary-General) said in his message

"This year we mark International Day of Peace as we prepare to celebrate the 70th anniversary of the Universal Declaration of Human Rights.

This foundational document is a reminder that peace takes root when people are free from hunger, poverty and oppression and can thrive and prosper.

With the Universal Declaration of Human Rights as our guide, we must ensure the achievement of the Sustainable

Development Goals 2030.

I encourage you to speak up. for gender equality. For inclusive societies. For climate action. Do your part at school, at work, at home. Every step counts.

Let us act together to promote and defend human rights for all, in the name of lasting peace for all."

Mr. Faisal translated the message of Antonio Guterres in Urdu. Mr. Hector Nihal Director AAS Pakistan, thanked Fr James Channan for the partnership. He added that our organization is working on health of marginalized people, female sex workers and drug abusers. Our motive is to give inner peace. He said that he wants to mention the 16th goal of SDGs: Peace and Justice. If we achieve first 15 goals we automatically achieve 16th goal.

Mr. Ejaz Chaudhry said that we celebrate many International days and forget its true meaning very next day but peace is something that needs to be remembered. He added that peace is the first lesson in all Holy Books.

Quaid-e-Azam also said that everyone has right to spend his/her life according to his/her religion. We can make this world heaven through peace.

Patras Dewan said that Global Healing is working on the promotion of peace. He said we work in slums for child education and give awareness regarding health

issues.Ms. Shakeela Tanveer said that I am working on skill training programs and want to empower women.

All religious scholars present here for peace promotion are a role model for everyone. Mr. Tanveer said that we all talk about peace but we should think that how we can work on grass roots level. It is not only the responsibility of state.

Muhammad Khan Laghari said that Hazrat Ibraham's first prayer was for peace. Ms. Tehmina Rana said that URI is an example of peace. This is a platform where we can talk freely about interfaith harmony. Hafiz Nouman said that peace is a blessing. we cannot live in fear. Peace is our life. The guests lighted the candles and prayed for peace on earth.

Sohail Ahmad Raza congratulated Fr. James Channan OP for organizing such a beautiful celebration of International Day of Peace. He noted that we want to live in a peaceful country and there is a need to add a chapter on this topic in our sallybus. Maulana Syed Muhammad Abdul Khabir Azad said that this program is a message for everyone that it's our responsibility to work together for this nobel cause. Table talk is the only solution to resolve all issues. We all have one mission and that is love for humanity and promotion of peace. Fr. James Channan OP, Ejaz Chaudhry senior leader of PTI and Maulana Syed Muhammad Abdul Khabir Azad distributed appreciation and Peace Awards to young leaders who are playing effective role in the society to the promotion of peace and interfaith harmony

He thanked everyone present and participated as a peace maker in event of Peace Building worldwide. He said we are pleased and grateful for the pleasant get together of you all. I furthermore thank to all partner organizations. The dinner was served to all presents.

Make the Planet Earth Peaceful and fully Humane

Sustainable Development Goals 2030

Fr. James Channan OP, participated in the United Nation's High Level Political Forum

Fr. James Channan OP, URI Regional Coordinator Asia- Pakistan and Director of Peace Center was invited to participate in the United Nation's High Level Political Forum which took place at UN's Head Quarter in New York in July, 2018. The aim of this UN HLPF was to discuss the Sustainable Development Goals (SGDS) 2030. During this session of the UN in July members and representatives of all 193 member states were present. Many countries presented reports on various topics of SGDS such as; No Poverty, Zero Hunger, Good Health and Well Being, Quality Education, Gender Equality, Clean Water and Sanitation, Reduced Inequalities, Peace, Justice and Strong Institutions and Partnership for Goals etc. Fr. Dr. James Channan participated in some of the sessions and had opportunity to get first hand information on how work is being done and what are the challenges which are faced to achieve these goals in various countries. It was a very profound and great learning experience to see people of different countries, races, ethnicity, gender, cultures and religions gathered under one roof and see how to tackle the problems which are faced by the people living in different countries and how UN is working its level best to bring unity and make these goals a reality by the year 2030. And thus make the planet earth peaceful and fully humane.

Ms. Monica Willard - a URI leader and representative of URI at the UN took very active part in several sessions and

contributed her level best by sharing her ideas with delegates from many countries and NGOs. Both fr James Channan and Monica Willard very enthusiastically shared about the interfaith dialogue and peace activities done by URI in different places around the globe. And they, inspite of difficult situations and challenges are doing their level best to bring healing and a positive change in the people.

They also had the honor of having a private meeting with His Excellency, Mr. Nassir Abdul-Aziz Al-Nasser,

Head of the UN Alliance of Civilizations and Dr. Hanifa Mezoui, Senior Advisor, Humanitarian Affairs and Civil Society, UN AOC. This

meeting took place in the office of Nassir Abdul-Aziz. He highly appreciated, thanked and congratulated for the interfaith harmony and peace work which is being done by the URI in so many countries. Towards the end of this exclusive meeting Peace Pole and other gifts were presented to H.E. Nassir Abdul-Aziz.

Democratically-elected by grassroots Cooperation Circles, Global Council Trustees

Democratically-elected by grassroots Cooperation Circles, Global Council Trustees serve as URI's Board of Directors, providing mission-based leadership and governance. Collectively, they bring a rich diversity of skills and experience while serving to oversee and guide the activities of URI. The Regional Staff and all URI Pakistan present hearty congratulations to all the selected global Trustees and wish them a very fruitful tenure. The 2018 Global Council Trustees elected by their regions include:

Hearty congratulations and wish them a very fruitful tenure

Africa
Fr. John Ng'oma, Malawi
Ochola II Rt. Rev. Bishop Macleod Backer, Uganda
Honorable Elisha Buba Yero, Nigeria (re-elected)
Asia
Ravi Kandage, Sri Lanka (re-elected)
Rev. Kalyan Kumar Kisku, East India
Dr. C.N.N. Raju, South India
Europe
Daniel Eror, Bosnia and Herzegovina
Petar Gramatikov, Bulgaria (re-elected)
Marianne Horling, Germany (re-elected)
Southeast Asia and the Pacific
Potre Diramptan-Diampuan, Philippines
Peter Mousaferiadis, Australia (re-elected)
Bishop Stephen L. Villaester, Philippines
URI At-Large Trustees
Milka Wambui Ngige, Kenya
Sok Sidon, Cambodia
Swamini Adityananda Saraswati, India (re-elected)
(See photos and more information about all of URI's Global Council Trustees on our Global Council Trustee page.)

It was a great spiritual joy for me to meet him personally and listen the precious words of Pope Francis for the Christians in Pakistan and appreciation of the apostolate of Christian-Muslim and interreligious dialogue we are doing in our country, said Fr Dr James Chanan OP

Exclusive meeting with Pope Francis on Pakistan

Initiated by Dr Paul Bhatti, President, Shahbaz Bhatti Mission Association.

"I offer you a cordial welcome, and through you I send my greetings to all the Christians of Pakistan, especially those experiencing great hardships." These are the words of His Holiness Pope Francis which he said while addressing a delegation of Christian religious leaders and laity from Pakistan and Italy in an exclusive meeting with Pope Francis on Pakistan in Vatican on 30th of November, 2018. This meeting was initiated by Dr. Paul Bhatti, brother of Shahbaz Bhatti and President, Shahbaz Bhatti Mission Association.

Lauding the sacrifice of Shahbaz Bhatti who was assassinated in a brutal attack by the extremists in Pakistan on 2nd of March, 2011, Pope said, "....his sacrifice is bearing much fruits of hope. The words of Jesus apply to him; "Unless the grain of wheat falls into the earth and dies, it remains just a single grain; but if it dies, it bears much fruit."(Jn 12.24). Fruit in dialogue, understanding and reconciliation, fruit in strength, courage and meekness."

While encouraging the Pakistani Christians and their firm faith and endurance in all kinds of circumstances sometime hardship and in building bridges of fraternity among Christians and religions, Pope Francis said, "Bridges of fraternity above all between the Churches and ecclesial

communities themselves ..... But also bridges of fraternity and dialogue with other believers, for the sake of fostering relationships of respect and mutual trust." Pope Francis supported the noble cause of Shahbaz Bhatti Mission Association and said; "I encourage you to persevere in this evangelical witness, which joins firmness to meekness, in order to assist victims of false accusations and to find concrete ways to combat poverty and modern forms of slavery." He gave a very inspiring message to remain firm in our Christian faith while looking at the martyrs of our times and witness of strong faith given by Shahbaz Bhatti. He expressed his deep sadness at the occasions when Christians are discriminated . Pope Francis inspired to foster love and not hatred while saying; "a humble and courageous faith in the Lord Jesus and the capacity to bring love in place of hatred." His Holiness thanked the delegation for the visit and assured of his prayers and blessings, "I thank you for the gifts of this visit. I accompany you with my prayers and my blessings, which I ask you to share with all whom you encounter in your work in Pakistan. And I ask you, please pray for me."

At the beginning of this special audience Dr. Paul Bhatti thanked His Holiness for this blissful opportunity and introduced the aims and objectives of the Shahbaz Bhatti Mission Association and also introduced distinguished members of this delegations which included; Archbishop Gianfranco Agostinor Gardin, Archbishop of Treviso, Archbishop, Bressan Luigi, Archbishop Emeritus of Trent, Italy and former Apostolic Nuncio in Pakistan, Fr James Channan OP, Director, Peace Center, Lahore and Bishop Humphery Peter, Bishop of Peshawar, (Church of Pakistan), Dr. Paul Bhatti, President of the Shahbaz Bhatti Mission Association and Fr. D'Alfonso Francesco, Vice President of the association. I was honoured to be part of this delegation to have private audience with Pope Francis. It was a great spiritual joy for me to meet him personally and listen the precious words of Pope Francis for the Christians in Pakistan and appreciation the apostolate of Christian-Muslim and interreligious we are doing in our country, said Fr. Dr. James Chanan OP. God bless Pope Francis and grant him a long life!

The project undertaken in recent years by the United Arab Emirates

World Tolerance Summit to bring Islam closer to the West

Fr. Dr. James Channan OP, lead the delegation from Pakistan

The first World Tolerance Summit was held on 15 and 16 November 2019 in Dubai to bring Islam closer to the West. This is the project undertaken in recent years by the United Arab Emirates (UAE). Over 1,000 people attended the event, including political and religious leaders including Christians, together with experts from around the world. Fr. Dr. James Channan OP, Director Peace Center Lahore and Regional Coordinator United Religions Initiative, URI-Pakistan lead the delegation from Pakistan for the summit.

For the Prime Minister Sheikh Muhammed Bin Rashid Al-Maktoum the goal is to transform the country into the capital "of shared life". Countering fundamentalism starting from schools and universities.

The Emirates are among the very few nations of the Middle East that can boast stability. For some time the leaders of the country have proposed to export their model of society open to religious and cultural diversity, based on moderate Islam.

In 2016 Abu Dhabi promoted a Ministry of Tolerance; the following year it founded the International Institute of Tolerance (IIT) and this year, on the occasion of the World Tolerance Day celebrated on November 16, the authorities promoted a world summit on the topic.

Inaugurating the two days, Summit Prime Minister Sheikh Muhammed Bin Rashid Al-Maktoum pointed out that the purpose "is to make the Emirates the capital of tolerance and common life" to try to "bring cultures closer together and create a dialogue between religions and civilizations". For his part, the Minister of Tolerance Sheikh Nahyan bin Moubarak al-Nahyan illustrated various initiatives to counter extremism and encourage religious pluralism. For some time now, the Emirates have been working to combat fundamentalism, with the Sawab center linked to the Foreign Ministry and the Hedaya Center, which guarantees work to over 70 people, who are involved in monitoring speeches of hatred and violence or the spread of a far right ideology. Initiatives that focus on schools and universities, where the youth population is concentrated.

The president of the Parliament Amal al-Qobeissi recalls the values at the base of the nation, fruit of the thought of the founding father Sheikh Zayed. He used to "help non-Muslims" by underlining that "there are no differences" and he personally ordered "the construction of three churches in 1974". In the country there is also freedom of worship for the Shiites, an anomaly in a region torn by the division between the two main currents of Islam.

He says over 200 different nationalities live in harmony. The culture of diversity is the best weapon of prevention against radicalism".

To achieving equality, development, peace as well as to the fulfillment of women and girls, human rights

Abuse, Victimization, Torture and Even Death

International day for the Elimination of violence against women by URI Women Wing Pakistan

URI Women Wing Pakistan organized a program on International Day, the Elimination of Violence against Women with Paras Welfare Foundation CC, COPE Pakistan CC, Bhatta Brick Kiln Laborer Welfare Organization CC, WAKE CC and Passion MCC Lahore on 25th November, 2018 at Khalaqnagar Youhanabad a remote area of Lahore. More than 105 girls and women came from different faiths, fields and areas. Interfaith prayers were offered. Mr Asher Nazir, Ch. Zubair Farooq Ahmad (Coordinator URI MCC Lahore, Baba Barkat Masih (CC Coordinator), Francis Xavier (CC Coordinator), Aslam Zahid (CC Coordinator), Ms.Asmara (Youth Trainer URI) and Mr. Faisal Illyas (Executive Secretary Peace Center. Sr.Sabina Rifat shared the objectives and theme of International day for elimination of violence against Women. She appreciated Mr.Aslam Zahid Coordinator Pasras Welfare Foundation that he shared his place and arranged this program at the venue of Paras Welfare Foundation CC. This day is celebrated on November 25th because in 1960, three sisters, the Mirabel sisters, were gunned down by unknown assailants in the Dominican Republic due to their opposition to the then Dominican dictator, Rafael Trujillo. To honor the heroic women, the United Nations General Assembly in 1999 designated this day as the day for the elimination of violence against women. In our own country, there have been numerous Mirabel sisters, who have suffered abuse, victimization, torture and even death. Ch.Zubair Farooq Ahmad Coordinator URI MCC Lahore shared his views saying; today some women shared their success stories of life as teacher Fehmida Mushtaq, Zareen Arif and Ms. Nasim Younis. Mr.Francis Xavier CC Coordinator Women and Children Development Program appreciated Sr. Sabina Rifat for her great working for women. Sr.Sabina Rifat thanked all the guests, women, URI CCs Coordinators and their CCs members which were the part of this program today. She also remembered and thanked the cooperation of URI Global.